بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب ومنه الصدق والصواب

① — زیرِ ناف بالوں کو ہر جمعہ کے دن، صاف کرنا مستحب اور افضل ہے، اور اگر ہر جمعہ کو نہ کر سکے، تو پندرہ دنوں کے بعد صاف کرے. یا ایک مہینے پر صاف کرے، لیکن چالیس دنوں سے زیادہ تاخیر کرنا یا بال کاٹنے میں اتنی تاخیر کرنا جس سے بالوں میں گندگی جمع ہونے کا امکان ہو، جائز نہیں گناہ ہے.

لما في الصحيح للمسلم: (١/١٢٩، قديمي)

قال أنس رضي الله عنه: وقت لنا في قص الشارب وتقليم الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة أن لا نترك أكثر من أربعين ليلة.

وفي مشكوة المصابيح

"عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم، عشر من الفطرة .... ونتف الإبط وحلق العانة ...."

وفي مرقاة المفاتيح: (٢/٩٢، ط، حقانية)

"ولا يترك حلق العانة ونتف الإبط وقص الشارب والأظفار أكثر من أربعين يوما لما روى مسلم من حديث أنس وقت لنا في قص الشارب وتقليم الأظفار ونتف الإبط وحلق العانة، أن لا

(جاری ہے)

[redacted]

۳ — آدمی کے اکڑوں بیٹھنے کی حالت میں ناف کے کچھ نیچے جہاں عام طور پر پیٹ پر شکن پڑتی ہے، اس کے نیچے جو مخصوص گھنے بال ہیں، ان سے زیرِ ناف بالوں کی حد شروع ہوتی ہے، لہذا اس جگہ پر اگنے والے بال دونوں رانوں تک، اور آلۂ تناسل کے اردگرد اور خصیوں کے بال اور خصیوں کے نیچے بال، نیز پاخانہ کے مقام اور اس کے اردگرد کے بال، زیرِ ناف میں شامل ہیں، لہذا مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق پورے حصے کے بال صاف کرنا ضروری ہیں۔ واضح رہے کہ رانوں کے بال زیرِ ناف میں داخل نہیں۔ (مأخذہ التبویب ۱۲۱/۱۲۹)

دار الافتاء

لما في فتح الباري: (۱۰/۳۴۳، ط، قديمي)

"وقال أبو شامة: العانة الشعر النابت على الركب بفتح الراء والكاف وهو ما انحدر من البطن فكان تحت الثنة وفوق الفرج وقيل لكل فخذ ركب، وقيل ظاهر الفرج بنفسه سواء كان من رجل أو امرأة قال ويستحب إماطة الشعر عن القبل والدبر، بل هو من القبل أولى خوفاً من أن يعلق شيء من الغائط.